خبرنامہ دسمبر ۱۹۹۵ء' جنوری ۱۹۹۶ء

صرف احباب جماعت کے لئے

○ حضرت ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب

حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کی صحت بدستور کمزور چلی آ رہی ہے لیکن پہلے سے طبیعت قدرے بہتر ہے۔ نماز عصر کے بعد چہل قدمی میں اضافہ ہوا ہے اور اب آپ تقریباً نصف گھنٹہ تک سیر فرماتے ہیں۔ سالانہ دعائیہ کے موقع پر آپ نے افتتاحیہ اور اختتامیہ دعا بھی کی اور مختصر خطاب بھی فرمایا۔ احباب نے اس موقع پر آپ سے مصافحہ بھی کیا۔ احباب حضرت امیر کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے اپنی پرخلوص دعائیں جاری رکھیں۔

○ سالانہ دعائیہ

حسب معمول دسمبر ۹۵ء کی ۲۴ تاریخ کو خواتین کا اور ۲۵' ۲۶ اور ۲۷ دسمبر کی تاریخوں میں سالانہ دعائیہ کے اجلاس ہوئے۔ صبح درس قرآن مجید اور اجلاسوں کے شروع میں نوافل کا خاص اہتمام کیا گیا جو اس کا بنیادی مقصد تھا تاکہ احباب اور خواتین درس قرآن مجید سے تزکیہ نفس کے لئے نئی قوت اور استقامت حاصل کریں اور پھر عملی طور پر انجمن کی تحریکات میں حصہ لیں۔

اس مرتبہ بانی سلسلہ احمدیہ کے متعلق چند بے بنیاد اور تعصب پر مبنی اعتراضات کو بطور خاص تقاریر کا موضوع بنایا گیا اور وفات مسیح کے بارے میں مغرب کے عیسائی مفکرین کی تحقیق کا نہایت دلچسپ جائزہ پیش کیا گیا۔ اس سلسلہ میں ہمارے ایک قابل قدر محقق شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب نے شمالی علاقہ جات میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کی آمد سے متعلق اپنی تحقیق کی تفصیلات بتائیں۔ اس لحاظ سے اس مرتبہ تقاریر میں تنوع بھی تھا اور احباب کو موضوع کے مختلف پہلوؤں پر سیر حاصل تبصرہ بھی سننے کو ملا۔

ان تقاریر کے علاوہ یاد رفتگاں کے سلسلہ میں حضرت مولانا نورالدین صاحب مرحوم و مغفور' حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور اور حضرت مولانا صدرالدین صاحب مرحوم و مغفور کی زندگی کے مختصر حالات اور ان کے دینی کارناموں کا بطور خاص ذکر کیا گیا۔ اس سلسلہ میں محترم ڈاکٹر اللہ بخش صاحب مرحوم کی زندگی کے حالات اور ان کی خدمات کو مرتب کر کے شائع کیا گیا۔ یاد رفتگاں کے سلسلہ میں مرکزی انجمن کے ایک جامع پروگرام کی یہ ابتدا ہے۔ اس پروگرام میں جماعت کے ان بزرگوں اور خدمت گذاروں کے حالات اور خدمات کو مرتب کیا جائے گا جنہوں نے امام وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے دین کو دنیا پر مقدم کیا اور دین کے لئے قابل تقلید خدمات سرانجام دیں۔

اس سالانہ دعائیہ کا ایک اہم پہلو جرمنی میں جامع برلن کی مرمت کے لئے اپیل تھی۔ ۱۹۲۷ء میں یورپ کے قلب میں تعمیر ہونے والی جامع برلن جماعت کے دینی جذبہ اور تبلیغ و اشاعت کی تڑپ کا ایک شاہکار ہے۔ جنگ عظیم دوم کے دوران میں جامع کی عمارت' میناروں اور رہائش گاہ کو سخت نقصان پہنچا تھا۔

انجمن نے احباب کے عطیہ جات اور برلن کارپوریشن کی امداد سے وقتاً" فوقتاً" اس کی مرمت کروائی۔ لیکن ابھی بھی بہت کچھ

www.aaiil.org

کروانا باقی ہے۔ خاص طور پر جامع کے خوبصورت مینارے فوری مرمت کے محتاج ہیں۔ ان میں سے ایک کی حالت کافی خطرناک ہے۔

مرکزی انجمن نے جامع برلن کی مرمت کی اپیل کے سلسلہ میں سال ۹۶ء کو "جامع برلن کا سال" قرار دیا ہے اور اس عرصہ میں پاکستان اور بیرون پاکستان تمام جماعتیں اس عظیم مقصد کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گی تاکہ یہ خوبصورت اور عظیم الشان جامع اپنی اصلی حالت میں دوبارہ لوٹ آئے۔

سالانہ دعائیہ کے موقع پر اپیل کے جواب میں حضرات' خواتین اور بچوں نے جس جوش و جذبہ اور ایثار کا مظاہرہ کیا وہ نہایت ایمان افروز تھا۔ خواتین نے خدا کے گھر کے لئے اپنے زیورات پیش کر دیئے۔

اس موقع پر جامع برلن کی تصویر سے مزین عید کارڈ شائع کئے گئے جس میں جامع برلن کی ابتدائی حالت اور موجودہ دونوں کی تصاویر موجود تھیں۔ یہ کارڈ لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ خریدے۔ سالانہ دعائیہ کے موقع پر اس کی رعایتی قیمت =/۵ روپے رکھی گئی جو لاگت کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ اب یہ کارڈ ۱۰ روپے میں دستیاب ہے۔ احباب کو چاہیے کہ ان کارڈوں کو خرید کر اپنے عزیز' رشتہ داروں اور دوستوں کو عید مبارک بھیجیں اور اس کے ذریعہ جامع برلن کے لئے رقم بھی فراہم کریں۔

خواتین کا خصوصی اجلاس بھی ہر لحاظ سے نہایت کامیاب رہا۔ انہوں نے دستکاری اوز عطیہ جات کے ذریعہ جامع برلن کے لئے عطیہ جات کے گذشتہ تمام ریکارڈ پیچھے چھوڑ دیئے۔ بچیوں کے لئے تقاریر اور دیگر پروگرام نہایت دلچسپ رہے۔

سالانہ دعائیہ میں پاکستان کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے احباب' خواتین اور بچوں کے علاوہ امریکہ' کینیڈا' ہالینڈ' جرمنی' انگلستان اور تھائی لینڈ کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔

حسب سابق شبان الاحمدیہ کے طلباء اور طالبات کی تقاریر کے انعامی مقابلے' ذہنی آزمائش اور انگریزی میں تقاریر کے پروگرام قابل ستائش تھے۔

ان تمام پروگراموں کی تفصیل بوجوہ خبرنامہ میں دینا ممکن نہیں۔ انشاء اللہ اس کی کچھ تفصیل رسالہ "پیغام صلح" میں جو امریکہ سے شائع ہوتا ہے شائع کی جائے گی۔

سالانہ دعائیہ کے موقع پر جامع برلن' جرمنی کے مختصر حالات شائع کئے گئے تھے اور احباب کو اس کی کاپیاں بھی فراہم کی گئیں تھیں۔ اب حضرت امیر ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب کی اس سلسلہ میں ایک خاص اپیل احباب کو پاکستان اور بیرون پاکستان ارسال کی جا رہی ہے۔ تاکہ احباب مرکزی انجمن کے اس اہم منصوبے کے لئے عطیہ جات کو جاری رکھیں۔

حضرت امیر نے اس اپیل میں احباب سے درخواست کی ہے کہ وہ عطیہ جات کے علاوہ رمضان کے بابرکت مہینہ میں جماعت کی تبلیغی مساعی اور خاص طور پر جامع برلن کی مرمت کے لئے مہم کی کامیابی کے لئے دعائیں کریں کیونکہ اس کے فضل اور کرم کے بغیر کوئی مہم یا منصوبہ کامیابی کے مراحل طے نہیں کر سکتا۔

○ دعا

اہلیہ خواجہ نصیراللہ صاحب اور شیخ عبدالغنی صاحب راولپنڈی میں' مولوی عبدالرؤف صاحب' راجہ محمد افضل صاحب' ماسٹر محمد عبداللہ صاحب' لاہور میں اور بیگم شیخ میاں عطاء اللہ صاحبہ' ملتان میں بیمار ہیں۔ ان سب کی صحت کاملہ کے لئے احباب دعا فرمائیں۔

پشاور میں ہمارے نہایت محترم بھائی شیخ شریف احمد صاحب گذشتہ ایک سال سے بیمار ہیں۔ سالانہ دعائیہ کے موقع پر ہمیشہ ان کی دل پذیر تقریر ہوا کرتی تھی۔ ان کی بیماری کی وجہ سے احباب اس سے محروم رہے۔ اس مرتبہ ان کے مختصر پیغام کی کیسٹ پشاور جماعت کے احباب لائے تھے جسے ۲۶ تاریخ کے پہلے اجلاس میں سنانے کی کوشش کی گئی تھی لیکن تکنیکی خرابی کی وجہ سے احباب ان کا پیغام نہ سن سکے۔ ہماری کوشش ہو گی کہ ٹیپ میں ریکارڈ شدہ اس پیغام کو آئندہ کسی خبرنامہ میں آپ تک پہنچائیں۔
احباب اس مخلص بھائی کے لئے دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ ان کو بیماری سے شفاء عطا فرمائے اور وہ ایک مرتبہ پھر اس قابل ہو جائیں کہ احباب ان کے قیمتی خیالات سے مستفید ہو سکیں۔

دارالسلام' لاہور کے ہمارے ایک نہایت قیمتی بزرگ محترم ڈاکٹر اصغر حمید صاحب جو انجمن کے لئے علمی کاموں میں ہمہ تن مصروف رہتے ہیں اور جو گذشتہ کئی سالوں سے سالانہ دعائیہ کے موقع پر درس قرآن مجید دیا کرتے تھے۔ اس سال دسمبر ۹۵ میں ان کی دائیں آنکھ کا آپریشن ہوا جس کی وجہ سے وہ لکھنے پڑھنے اور درس تدریس کا کام نہیں کر سکتے۔ آپریشن کے بعد ڈاکٹر نے دو ماہ مکمل آرام کی ہدایت کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ محترم ڈاکٹر صاحب جلد اس قابل ہو جائیں کہ دوبارہ علمی کام کو جاری رکھ سکیں۔

بمبئی' ہندوستان میں ہمارے نہایت مخلص' انتہائی محنتی اور سرگرم بھائی محترم عبدالرزاق صاحب کو دوبارہ دل کی تکلیف ہو گئی ہے۔ گذشتہ دنوں انہوں نے محترم شوکت علی صاحب' جو اس وقت بینکاک' تھائی لینڈ میں مقیم ہیں۔ آپ کے ساتھ دہلی' کلکتہ اور مدراس کے دورے کئے تھے اور دہلی میں مرکز کے لئے متعدد کتابچے بھی شائع کئے۔

محترم عبدالرزاق صاحب کی کوشش سے ہی دہلی سے حضرت مولانا محمد علی صاحب مرحوم و مغفور کا تکفیر و اسلام پر مختصر لیکن نہایت جامع اور بہترین کتابچہ "رد تکفیر اہل قبلہ" کا انگریزی ترجمہ شائع ہوا ہے۔ انگریزی میں یہ ترجمہ محترم شیخ محمد طفیل صاحب نے کیا تھا اور اس کی نظر ثانی ٹرینیڈاڈ کے محترم کلام آزاد محمد صاحب اور محترم فخرالدین احمد صاحب' راولپنڈی نے کیا۔

محترم عبدالرزاق صاحب کو سفر کی تھکان اور کام کی زیادتی کے باعث دل کی تکلیف دوبارہ ہو گئی ہے۔ اب دوبارہ ان کا بائی پاس کا آپریشن ہو گا۔ ڈاکٹر نے ان کی ران سے ایک آرٹری نکالی لیکن ران میں دوران خون کی خرابی کی وجہ سے زخم ہو گیا تھا۔ چند دن ہوئے خبر آئی ہے کہ زخم ٹھیک ہونا شروع ہو گیا ہے اور اب طبیعت قدرے بہتر ہے۔

احباب اس مرد مجاہد کی صحت اور درازی عمر کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

○ شوکت علی صاحب کے دورے

شوکت علی صاحب جو فجی احمدیہ انجمن کے جنرل سیکرٹری بھی رہ چکے ہیں۔ آج کل اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بینکاک' تھائی لینڈ میں مقیم ہیں۔ گذشتہ کئی سالوں میں انہوں نے ہندوستان کے کئی شہروں کے دورے کئے۔ محترم عبدالرزاق صاحب اور شوکت علی صاحب کی مشترکہ کوشش سے دہلی' کلکتہ اور مدراس میں جماعتیں قائم ہوئیں ہیں۔ شوکت علی صاحب نے سالانہ دعائیہ اور پھر بین الاقوامی مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس کے بعد وہ واپس دوبارہ دہلی تشریف لے گئے جہاں انہوں نے محترم عبدالرزاق صاحب اور ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب کے ساتھ ایک میٹنگ میں ہندوستان میں تبلیغی مساعی اور لٹریچر کی اشاعت کا جائزہ لیا۔

○ شادی کی تقریبات

۲۱ دسمبر کو محترم بھائی عبدالواسع عمر صاحب کی صاحبزادی فائزہ عظمیٰ عمر کی شادی ہمراہ میاں عرفان علی فرزند بیگم و میاں پروفیسر مدد علی صاحب لاہور میں سرانجام پائی۔

۲۲ دسمبر کو چوہدری منصور احمد صاحب سابق جنرل سیکرٹری' مرکزی انجمن کے فرزند اکرم احمد کی دعوت ولیمہ کی تقریب دارالسلام' نیو گارڈن ٹاؤن' لاہور میں ہوئی۔

۲۹ دسمبر کو لندن جماعت کے ہمارے محترم بھائی شاہد عزیز صاحب کی صاحبزادی عفت صبا کے نکاح کی تقریب محترم مظفر بیگ ساطع صاحب مرحوم کے پوتے شیر افگن صاحب کے ساتھ لاہور کے ایک مقامی شادی گھر میں ہوئی۔

۱۰ جنوری ۹۶ء کو اوکاڑہ جماعت کے معزز رکن پروفیسر عزیز احمد صاحب کے فرزند شہزاد عزیز کے ولیمہ کی تقریب چک نمبر ۲' اوکاڑہ میں ہوئی۔

خدا تعالیٰ ان تمام رشتوں کو جانبین کے لئے مسرت اور مودت کا ذریعہ بنائے اور ان خاندانوں میں باہمی محبت اور خلوص کے رشتے بڑھائے۔

○ محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ کا دورہ جموں

محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ سالانہ دعائیہ میں شرکت کے بعد محترم ڈاکٹر نعمان الٰہی ملک صاحب کے ہمراہ کتب اور تراجم قرآن کی طباعت کے سلسلہ میں دہلی تشریف لے گئیں۔ اس کے بعد وہ جموں تشریف لے گئیں تاکہ وہاں کے احباب سے ملیں اور حالات سے باخبر ہوں۔ اس موقع پر بھدروہ جماعت کے کافی احباب بھی تشریف لائے۔ محترمہ ثمینہ ساہو خاں صاحبہ متعدد بار سرینگر جا چکی ہیں۔ لیکن جموں جانے کا ان کا پہلا موقع تھا۔ محترمہ وہاں کے لوگوں کے جوش اور جذبہ سے بے حد متاثر ہوئیں ہیں۔

○ بشارات احمدیہ

سالانہ دعائیہ کے موقع پر امریکہ جماعت نے اپنی اہم سرگرمیوں کی تفصیلات "بشارات احمدیہ" کے نام سے ۳۲ صفحات پر

مشتمل ایک رسالہ میں شائع کیں جو اس موقع پر تقسیم کیا گیا۔ یہ خوبصورت رسالہ ایک رنگ میں امریکہ جماعت کا خبرنامہ ہے جو خیال ہے وقتاً فوقتاً شائع ہوتا رہے گا۔ اس کی تدوین میں محترمہ ثمینہ ساہو خان صاحبہ اور ڈاکٹر محمد احمد صاحب کی کوشش شامل ہے۔

○ ہالینڈ فیڈریشن کا رسالہ "الفجر"

ہالینڈ میں چھ جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل احمدیہ انجمن فیڈریشن ہالینڈ کا رسالہ "الفجر" ڈچ اور اردو زبان میں باقاعدہ شائع ہو رہا ہے۔ اس کے روح رواں فیڈریشن کے صدر محترم ڈاکٹر کرامت اللہ صاحب ہیں۔ رسالہ کے جنوری ۹۶ء کے شمارے میں بیرونی جماعتوں کی اہم خبروں کے علاوہ کئی دلچسپ مضامین بھی شائع کئے گئے ہیں۔ اردو میں نماز کے متعلق محترم عطاء اللہ صاحب کا ایک مضمون بھی شامل اشاعت کیا گیا ہے۔ جس میں نماز کی اہمیت اور اس کے متعلق مسائل پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ محترم عطاء اللہ صاحب نے اپنے بیٹے کے ہمراہ سالانہ دعائیہ میں شرکت کی اور بین الاقوامی احمدیہ مشاورتی کمیٹی کے اجلاس میں بھی ہالینڈ فیڈریشن کی نمائندگی کی۔

○ انڈونیشیا میں سالانہ جلسہ

احمدیہ انجمن انڈونیشیا نے احمدی روایات کو قائم رکھتے ہوئے ہمیشہ دسمبر کے مہینہ میں سالانہ جلسہ کا اہتمام کیا۔ چنانچہ اس سال بھی ۲۳ تا ۲۵ دسمبر انڈونیشیا جماعت کے مرکز جوگجاکارتہ میں سالانہ جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ گزشتہ سال جماعت نے اکاؤنٹینسی اور کمپیوٹر اکادمی قائم کی جس کے لئے نیا ہال تعمیر کیا گیا ہے۔ اس سال سالانہ جلسہ اسی ہال میں منعقد ہوا۔ افتتاحی اجلاس سے جوگجاکارتہ کے مذہبی امور کی وزارت کے سربراہ ڈاکٹر ایم برابو ننگراٹ نے خطاب کیا اور جماعت کی دینی خدمات کو سراہا۔ سالانہ جلسہ کے دوران دین متین اور تحریک احمدیت کے بارے میں ۲۱ مقالے پڑھے گئے۔ ان میں سے ۷ بہترین مقالوں کو کتابی شکل میں شائع کیا جائے گا۔ اس میں محترم امام موسیٰ پروجوسیس وویو کے مقالہ "خدا سے محبت اور اس کا محبوب کیسے بنا جائے" کو بے حد سراہا گیا۔ سالانہ جلسہ پر پہلی مرتبہ دین متین اور تحریک احمدیہ پر نغمات کے کیسٹ، بیج اور کلینڈر تیار کئے گئے۔ جو لوگوں نے ہاتھوں ہاتھ خریدے۔ ان سے آمدہ رقم کو جماعت کے فلاحی کاموں کے لئے مخصوص کر لیا گیا ہے۔ ۶۸ نوجوانوں نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔

ریلیجن آف اسلام کے انڈونیشی ترجمہ کی نظرثانی کر لی گئی ہے اور اس کو دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ کیونکہ گزشتہ ایڈیشن کافی دیر ہوئی ختم ہو چکا ہے۔

نوجوانوں کے لئے مختلف تربیتی کورس ہوتے ہیں۔ ہر ماہ کی پہلی اتوار کو قرآن مجید کا درس اور ہر تیسرے اتوار کو طالبات کے لئے ریلیجن آف اسلام پر تربیتی کورس کے سلسلہ میں لیکچر ہوتے ہیں۔ ہر ہفتہ کی شام کو تجوید القرآن کی کلاسیں ہوتی ہیں۔